منہ سے لی جانے والی دوائیں

آپ کو ذیابیطس پر قابو کے لئے گولیاں لینے کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟
قسم 2 کی ذیابیطس اس لئے ہوتی ہے کیونکہ آپ کو انسولین گلوکوز کو نسیج میں داخلے کے لئے مدد نہیں دے پاتی یا اس لئے کہ آپ کے جسم میں متناسب انسولین پیدا نہیں ہوتا- ان دونوں معاملوں کا علاج کرنے کی کوشش کرنے کے لئے دواؤں کا استعمال کیا جاتا ہے-

یاد رکھیں کہ ذیابیطس کی کوئی علامت نہیں ہوتی اور چاہے آپ اچھا محسوس کر رہے ہوں، پھر بھی آپ کو دوائیں لینی ہوں گی

ہر ایک دوا مختلف ہوتی ہےS

اپنے معالج یا نرس کی ہدایت کے مطابق دوا لیں ورنہ یہ خطرناک بھی ہو سکتا ہے- دوا کبھی بھی نہ بدلیں یا کسی دوسرے شخص کی دوا نہ لیں-

اگر گولیوں سے کوئی فائدہ نہ ہو تو؟

ذیابیطس کے لئے کچھ گولیوں سے کئی بار شکر نہایت کم (کم شکر دمویت) ہو سکتی ہے- سب سے عام علامتیں نظر دھندلی ہونا، لرزہ، پسینہ، چکر، بھوک، سردرد، دھڑکن بڑھنا، وہم (آپ کو یہ پتہ نہیں ہوتا کہ آپ کہاں ہیں یا آپ کیا کر رہے ہیں)- اگر آپ کچھ ایسا محسوس کرتے ہیں اور آپ ایسے وقت اپنی شکر کی جانچ کرنے کے لئے اپنی انگلی میں خود سوئی نہیں چبھو سکتے ہیں تو کچھ چینی لیں اور اپنے معالج یا نرس سے ملیں- اگر آپ کو یہ یقین ہے کہ کچھ گولیوں سے آپ کو فائدہ نہیں ہوتا یا آپ کو کوئی بات عجیب و غریب لگتی ہے تو اپنے معالج یا نرس سے پوچھیں لیکن ان سے صلاح کئے بغیر علاج بند نہ کریں-

بہت سی گولیاں موجود ہیں…

یہ ممکن ہے کہ ذیابیطس کے بڑھنے کے مطابق آپ کو روز بہت سی گولیاں لینی ہوں گی-
اپنے معالج یا نرس سے پوچھے بنا دوائیں لینا بند نہ کریں-